○ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی مظلومانہ شہادت ذریت ابن سباء کی سازش تھی

○ حسینؓ امن کے پیغام بر تھے، ان کے نام پر بدامنی پیدا کرنے والے مردود ہیں

○ ہر صحابی مجتہد مطلق ہوتا ہے۔ کسی غیر صحابی کو ان پر تنقید کا حق نہیں

○ سفر کربلا، حق وباطل کے معرکہ کے لئے نہیں اصلاح احوال کے لئے تھا

دارِ بنی ہاشم ملتان میں تئیسویں سالانہ مجلس ذکر حسین سے قائد احرار،

ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری اور دیگر احرار رہنماؤں کا خطاب

۲۳ ویں سالانہ مجلس ذکر حسین رضی اللہ عنہ کا عظیم الشان اجتماع ۱۰ محرم الحرام ۱۴۱۸ھ مطابق ۱۸ مئی ۱۹۹۷ء بروز اتوار، دار بنی ہاشم ملتان میں منعقد ہوا۔ حسب پروگرام دس بجے صبح مومنین اہل سنت نے بارگاہ حسینی میں ہدیہ ایصال ثواب پیش کرنے کے لئے ختم قرآن کریم کرکے اس بابرکت اجتماع کا آغاز کیا ٹھیک گیارہ بجے مسجد احرار ربوہ کے خطیب مولانا محمد مغیرہ مائک پر تشریف لائے اور نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے تمہیدی کلمات کے بعد مجلس کا آغاز فرمایا۔ مجلس کی پہلی نشست سے ابو مروان مولانا محمد اسحق سلیمی، ابوسفیان تائب، ابو معاویہ حافظ کفایت اللہ، ابو معاویہ محمد یعقوب خان اور ابو ہند محمد عبداللہ نے خطاب کیا۔ حافظ عبدالرزاق اور محمد ضیاء الحق نے تلاوت قرآن مجید کی جبکہ حافظ محمد اکرم اور حسین اختر نے ہدیہ نعت پیش کیا۔

مقررین نے کہا کہ صحابہ کرام نگہبان رسالت اور نبوت کے گواہ ہیں۔ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا حادثہ ابن سباء یہودی کی سازش کا نتیجہ ہے۔ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں۔ انہیں جماعت صحابہ سے جدا کرنا امت میں تفرقہ پیدا کرنا ہے۔ سیدنا حسین کا اپنے موقف پر استقامت سے ڈٹ جانا ان کی جرأت و بہادری اور بارگاہ نبوی کی تربیت کا اثر تھا۔ مقررین نے کہا پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی اور قتل و غارت گری کی آڑ میں یہود و نصاریٰ اسلام کو بدنام کر رہے ہیں۔ حکمران عقل و بصیرت سے کام لیں۔ عظمت رسالت اور مقام صحابہ کے تحفظ کے قانون پر موثر عملدر آمد کے بغیر ملک میں امن قائم نہیں ہوسکتا۔

بعد نماز ظہر دوسری نشست سے مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنماؤں قائد احرار، ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری، ابن امیر شریعت، حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کیا۔

عبداللطیف خالد چیمہ اور سید محمد کفیل بخاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم "تاریخی"

نہیں "قرآنی" شخصیات ہیں۔ صحابہ کے بعد کوئی مسلمان کسی بھی قرآنی شخصیت پر تنقید کا حق نہیں رکھتا۔ صحابہؓ کرام اور آل و ازواج رسول امت مسلمہ کے لئے معیار حق و صداقت ہیں۔

حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: سیدنا حسین رضی اللہ عنہ امن کے پیغام بر تھے۔ ان کی شخصیت تمام مسلمانوں کی محبت کا محور و مرکز ہے۔ وہ شہید مظلوم ہیں۔ ان کی مظلومانہ شہادت کی آڑ میں یہود و نصاریٰ نے امت مسلمہ کو انتشار و افتراق سے دوچار کیا اور اسلام کے خلاف اپنے انتقام کی آگ کو ٹھنڈا کیا۔

آخر میں قائد احرار، ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی سب سے بڑی فضیلت ان کی نسبت ایمان اور نسبت صحابیت ہے۔ جس طرح تمام صحابہ معیار حق ہیں اسی طرح سیدنا حسن و حسین رضی اللہ عنھم بھی معیار حق ہیں۔ سیدنا حسن نے سیدنا معاویہ کی بیعت کی، سیدنا عبداللہ ابن عمر اور دیگر صحابہ نے یزید کی بیعت کی۔ لیکن کیا ان صحابہؓ کرام کو اس وجہ سے تنقید کا نشانہ بنایا جاسکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ ہر صحابی مجتہد مطلق ہوتا ہے اور اسے اپنے اجتہاد پر عمل کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ کوئی غیر صحابی ان کے اجتہاد کو غلط کہنے کا حق نہیں رکھتا۔ حادثۂ کربلا کفر و اسلام اور حق و باطل کا معرکہ نہیں تھا بلکہ خود سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے مطابق انہوں نے اصلاح احوال کے لئے سفر کربلا اختیار کیا، اور یہ ان کا اجتہادی حق تھا۔ مگر یزید تک پہنچنے سے پہلے ہی انہیں سازش کے جال میں پھنسا کر بے دردی سے شہید کردیا گیا۔ سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ ہم جس طرح دیگر تمام صحابہ کا احترام کرتے ہیں بالکل اسی طرح سیدنا حسین کا بھی احترام کرتے ہیں۔

حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری اور مولانا محمد اسحٰق سلیمی کا ضلع وہاڑی کا تنظیمی دورہ مجلس احرار اسلام کی رکنیت سازی مہم کا آغاز اور مختلف اجتماعات سے خطاب

ماہ مئی کے وسط میں مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنماؤں ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری اور مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے ضلع وہاڑی کے مختلف علاقوں کا تنظیمی دورہ کیا اور مجلس احرار اسلام کی رکنیت سازی مہم کا آغاز کیا۔ علاوہ ازیں مختلف اجتماعات سے خطاب بھی کیا۔ اطلاعات کے مطابق مولانا محمد اسحٰق سلیمی اور حافظ محمد اکرم صاحب نے میلسی شہر، میراں پور، لگری کلاں، محبت پور، فقر شاہ، موضع چھینہ اور جملیرا میں رکنیت سازی کرکے جماعت کی شاخیں قائم کیں اور دستور جماعت کے مطابق مقامی انتخابات مکمل کرائے۔ حضرت پیر جی مدظلہ نے جملیرا اور چیچہ وطنی میں خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔ جہانیاں، ٹبہ سلطان پور، عزیز قہم، مصطفیٰ آباد، کرم پور، وہاڑی، حاصل پور، چشیاں، بورے والا اور گڑھا موڑ میں مختلف احباب سے ملاقاتیں کرکے انہیں جماعت میں شمولیت کی دعوت دی، رکنیت سازی کی اور مقامی انتخابات مکمل کرائے۔ یاد رہے کہ ان دنوں ملک بھر میں مجلس احرار اسلام کی رکنیت سازی مہم زوروں پر ہے اور احرار کارکن مقامی سطح پر جماعتوں کی تشکیل میں ہمہ تن مصروف ہیں۔

"ناگڑیاں" ضلع گجرات میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام سیرت النبی ﷺ کانفرنس

قائد احرار ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری، پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا محمد اسحٰق سلیمی، پروفیسر خالد شبیر احمد اور دیگر احرار رہنماؤں کے بیانات

گجرات سے بھمبر کی طرف سفر کریں تو راستے میں "صبور" نام کا ایک قصبہ آتا ہے اس قصبہ سے قریباً پانچ چھے کلو میٹر کے فاصلہ پر جانب مشرق ایک گاؤں "ناگڑیاں" کے نام سے مشہور ہے۔ جو اپنے محل وقوع کے اعتبار سے نہایت خوبصورت اور پر کیف مقام پر واقع ہے۔ یہاں کی سر سبزی و شادابی چھوٹی بڑی بل کھاتی برساتی ندیاں، لہلہاتے کھیت، نسیم صبح میں جھومتے ہوئے پیڑ، دور نظر آنے والا کشمیر کا سلسلہ کہسار، دیکھنے والے پر سرمستی و بے خودی اور سرشاری کی کیفیت طاری کر دیتا ہے۔
بقول کسے!

بوئے گل، رنگِ افق، نازِ صبا، بانگِ ہزار
واہ کیا سامان ہے بشاش رہنے کیلئے

مگر اس کے باوجود اس گاؤں کی ایک اور نسبت ہے وہ یہ کہ "ناگڑیاں" بطلِ حریت، سید الاحرار، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نور اللہ مرقدہ کا آبائی گاؤں ہے۔ یہاں شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ابتدائی زندگی کا ایک بھرپور وقت گزارا ہے یہاں کی فضا میں حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد حضرت حافظ سید ضیاء الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے زہد و تقویٰ، فضل و کمال، اخلاص و للٰہیت اور عبادت و ریاضت کی بو باس اب بھی محسوس کی جا سکتی ہے۔

شاہ جی کے آباؤ اجداد آج سے ڈیڑھ سو سال قبل کشمیر سے یہاں آ کر آباد ہوئے تھے۔ خاندان کے ایک بزرگ حضرت سید محمد یوسف شاہ صاحب رحمۃ اللہ نے مسجد تعمیر کی جو پورے گاؤں میں واحد مسجد تھی آج سب بزرگ قبروں میں جا چکے ہیں اور مسجد ان کے صدقۂ جاریہ کے طور پر آج بھی موجود ہے۔

اس مسجد میں قائد احرار، ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ نے ۱۹۸۵ء میں مدرسہ محمودیہ معمورہ کے نام سے دینی درسگاہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ اور تعلیم قرآن حکیم جاری فرمائی۔ قریباً بارہ سال گزر گئے۔ اس عرصہ میں گاؤں کے سینکڑوں بچوں نے قرآن مجید کی ناظرہ تعلیم حاصل کی۔ اب تک الحمد للہ نو بچوں نے تکمیل حفظ قرآن کریم کی جن کا تعلق اسی گاؤں سے ہے .... ۹ مئی جمعۃ المبارک کو مدرسہ کے یومِ تاسیس کے حوالہ سے "سیرت النبی ﷺ کانفرنس" کا انعقاد تھا۔

اس کانفرنس کے انتظامات مدرسہ محمودیہ معمورہ کے اساتذہ جناب حافظ محمد ضیاء اللہ، جناب حافظ محمد یٰسین

اور مجلس احرار اسلام ناگڑیاں کے سرگرم کارکن جناب محمد آصف اور حافظ مختیار احمد کے سپرد تھے۔

کانفرنس میں شرکت کیلئے دور و نزدیک کے دیہات سے بہت سے لوگ سفر کر کے آئے اس کے علاوہ لاہور، سیالکوٹ، گجرات اور فیصل آباد کے احرار رضاکار بھی مہمانوں میں سرفہرست ہیں۔ لاہور سے جناب چوہدری محمد اکرام صاحب، علامہ سلطان محمد صاحب ،جناب میاں محمد اویس صاحب، جناب ملک محمد یوسف صاحب اور سیالکوٹ سے سالار عبدالعزیز صاحب نے خاص طور پر شرکت کی۔

کانفرنس کی تین نشستیں ہوئیں۔ صبح نماز فجر کے بعد درسِ قرآن حکیم۔ دوسری نشست نماز جمعہ سے قبل اور تیسری نشست نماز جمعہ کے بعد تا نماز عصر۔ نماز فجر کے بعد مولانا محمد اسحٰق سلیمی صاحب نے درس قرآن دیتے ہوئے کہا کہ قرآن حکیم اللہ کی نازل کردہ کتاب ہے جو ہمارے لئے ابدی قانون کی حیثیت رکھتی ہے اللہ کی یہ کتاب ہمیں آداب زندگی اور معاشرت کے بارہ میں بتاتی ہے کہ ہم نے اس دنیا میں کس طرح رہنا ہے اور کس طرح اللہ کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنی ہے۔ مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے پنجابی زبان میں نہایت خوبصورت انداز میں عبادات، معاملات، اور معاشرت کے حوالے سے قرآن کریم کے احکامات بیان فرمائے۔ نماز جمعہ سے قبل ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاالمہیمن بخاری دامت برکاتہم نے "ومارسلنامن رسول الالیطاع باذن اللہ" الخ کی تفسیر و تشریح کے ضمن میں اطاعت رسول، حُبّ رسول اور آنحضرت ﷺ پر درود شریف کے فضائل بیان کرتے ہوئے کہا کہ حضور ﷺ کی ذات گرامی ہی ہمارے لئے واجب الاطاعت ہے۔ آپ ﷺ کا اٹھنا بیٹھنا، چلنا پھرنا، آپ کا گفتگو فرمانا غرض ایک ایک عمل ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے۔ ہماری کامیابی کا دارومدار صرف اور صرف آپ ﷺ کی کامل اتباع میں ہے۔ یہی حکم قرآن ہے اور یہی دین ہے۔ آپ ﷺ کے طریقہ سے ہٹ کر کوئی نیا طریقہ دین میں گھڑنا اور اس کو عبادت کا درجہ دینا بدعت ہے۔ حضور ﷺ نے ہر بدعت کو گمراہی قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ بدعت جہنم کی طرف لے جاتی ہے۔

حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے

"ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی، یاایھاالذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

کی تفسیر کے ضمن میں کہا کہ آنحضرت ﷺ پوری امت کے محسن ہیں کہ آپ نے ہمیں کفر و ظلمت کی کھائیوں سے نکال کر ہدایت کی روشنی میں لاکھڑا کیا۔ ہمیں عذاب الٰہی سے بچا کر آخرت کی ابدی زندگی سنوارنے کیلئے اپنا اسوہ پیش کیا۔ آپ ﷺ کے احسانات اس امت پر اس قدر ہیں کہ ہم کسی طرح بھی آپ کا مکمل شکریہ ادا نہیں کر سکتے۔ آپ ﷺ پر درود شریف بھیجنا ہم پر اللہ کی طرف سے فرض کیا گیا اس میں بھی ہمارا ہی فائدہ ہوگا کہ ہمارے ہی گناہ بخشے جائیں اور درجات بلند ہوں گے۔

نماز جمعہ کے بعد مجلس احرار اسلام کے رہنما جناب پروفیسر خالد شبیر احمد نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے احرار کے شاندار ماضی اور اس کے کارہائے نمایاں کے حوالہ سے مختصر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام کا ماضی قربانی و ایثار اور جدوجہد سے عبارت ہے۔ احرار انگریز جیسے جابر و ظالم حکمرانوں سے ٹکرا گئے اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری چودھری افضل حق، شیخ حسام الدین، ماسٹر تاج الدین انصاری رحمھم اللہ جیسے درویش اور غیور رہنماؤں کی قیادت میں انگریز کو اس ملک سے نکال باہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ احرار لوگوں کو غیر اللہ

کی بندگی سے نکال کر ایک اللہ کی بندگی میں لانا چاہتے ہیں۔ احرار کا منشور تمام طاغوتی نظاموں کو ختم کر کے حکومت الٰھیہ کا قیام عمل میں لانا ہے۔

سب سے آخر میں قائد احرار ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ نے خطاب فرمایا۔ انہوں نے توحید و شرک اور سنت و بدعت کے مابین فرق کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ اللہ وحدہ لاشریک ہے وہ اپنی صفات و کمالات میں یکتا ہے کوئی اس کا ہمسر نہیں نفع و ضرر صرف اسی کے ہاتھ میں ہے کوئی پیر، کوئی ولی، کوئی قطب کسی انسان کو نفع نہیں دے سکتا۔ پیر پرستی، قبر پرستی، غیر اللہ کے نام پر چڑھاوے چڑھانا اور قبروں پر منتیں ماننا سب شرک ہیں۔ شاہ جی نے کہا کہ یہ سب رسومات بد دراصل ہندوانہ کلچر کا حصہ ہیں۔ ہمارے قبر پرست بھجن کی جگہ قوالیاں، بت پرستی کی جگہ قبر پرستی اختیار کیے ہوئے ہیں اور یہ سب قرآن حکیم سے دوری اور اللہ رب العزت کی نافرمانی کے سبب ہے۔ قرآن پاک میں جا بجا ان شیطانی اعمال کی سخت بیخ کنی کی گئی ہے۔ آج ہم لوگ اگر صحیح معنی میں قرآن حکیم کے احکامات اور حضور ﷺ کے ارشادات پر عمل کرنا شروع کر دیں اور اپنے اموال کو غلط راستہ میں خرچ کرنے کی بجائے اللہ کے بتائے ہوئے مصارف میں خرچ کرنا شروع کر دیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم کامیابی سے ہمکنار نہ ہو سکیں۔

"سیرت النبی ﷺ کانفرنس" کا اختتام نماز عصر سے قبل حضرت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کی دعا پر ہوا۔ کانفرنس کی نظامت کے فرائض لاہور سے آئے ہوئے مہمان جناب احمد معاویہ نے انجام دیے۔ نعت و نظم جناب حافظ محمد اکرم صاحب اور حافظ محمد اسماعیل صاحب نے پیش کیں جبکہ حافظ عابد حسین صاحب نے سیرت النبی اور پیغام احرار پر مبنی تقریر پرجوش انداز میں پڑھ کر داد وصول کی۔

معاشرے کی اصلاح اساتذہ کرام، علما کرام اور اہل علم کی ذمہ داری ہے۔

مغربی جمہوریت کا اسلام میں کوئی تصور نہیں اسلامی عقائد و نظریات کا تحفظ کرنا اور باطل قوتوں کے عزائم ناکام بنانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

تنظیم مسلم اساتذہ کے زیر اہتمام منعقدہ نشست سے قائد احرار

ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کا خصوصی خطاب

تنظیم مسلم اساتذہ پاکستان تحصیل جلال پور پیر والا کے زیر اہتمام گزشتہ روز گورنمنٹ مڈل سکول واہی سندیلا میں ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر جلال پور شیخ بشیر احمد اور تنظیم کے تحصیلی صدر ملک محمد اعظم ندیم لانگ نے کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ نے فرمایا کہ انسان اور حیوان میں بہت سی عادات مماثل ہیں لیکن علم اور شعور کی وجہ سے انسان اشرف المخلوق ہے۔ انسانیت کی کامیابی صرف محمد رسول ﷺ کی پیروی میں ہے۔ قرآن و سنت پر عمل پیرا ہو کر اساتذہ کرام، علماء کرام اور اہل علم معاشرے کی اصلاح کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اصلاح معاشرہ کی ابتدا اساتذہ کرام کریں۔ اس لئے کہ معلم پر بھاری ذمہ داریاں ہیں انہوں نے کہا کہ اسلامی عقائد و نظریات کا تحفظ کرنا عصر حاضر کا

اہم ترین تقاضا ہے۔ باطل قوتوں کو نہ روکا گیا تو اس کے اثرات نسل نو پر پڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اہل علم متحد ہو کر خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی تعلیمات کو عام کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ جمہوریت نے مسلمانوں کو گمراہ کیا۔ اسلام میں جمہوریت کا کوئی تصور نہیں ہے۔ سیدنا صدیق اکبرؓ سیدنا فاروق اعظمؓ کا انتخاب موجودہ جمہوریت کے منہ پر طمانچہ ہے۔ پاکستان میں جمہوریت نے جاگیر داری جہالت بد امنی کو فروغ دیا ہے۔

بعد میں ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ نے گورنمنٹ مڈل سکول واہی سندیلا کی جامع مسجد خلفا راشدینؓ کا سنگ بنیاد رکھا۔ افتتاحی تختی کی نقاب کشائی کی اور دعا فرمائی بعد نماز ظہر انہوں نے مرکزی عید گاہ تاجیوالا میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسئلہ حیاۃ النبی ﷺ پر مدلل انداز میں خطاب فرمایا۔ جلسہ کی صدارت سپاہ صحابہؓ تحصیل جلال پور کے صدر حضرت مولانا خلیل احمد سعد نے کی۔

جبکہ مجلس احرار اسلام جلال پور کے راہنما عبد الرحمن جامی، قاری عبد الرحیم فاروقی نے بھی شرکت فرمائی۔

شاہ جی مدظلہ نے روح اور جسم کے تعلق پر مثالیں دیکر واضح کیا کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے ذریعہ خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ پر وہ درود پہنچا دیتے ہیں جو ہم پڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عقیدہ توحید کی آڑ میں نبی کریم ﷺ کی گستاخی کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ اصحاب رسولؐ نبوت کے گواہ ہیں۔ صحابہ کرام اسلام کی اساس ہیں۔ ان کیخلاف یاوہ دروغ گوئی گمراہی اور کفر ہے۔ ہر دو پروگراموں میں سابق اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر نذیر احمد ملک، غلام شبیر پنوہاں، حاجی محمد اسلم، مقامی ہائی سکولز کے اساتذہ کرام اور علماء کرام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کے انتظامات کی نگرانی محمد افضل خان احرار نے کی۔

ملعون یوسف کذاب کو پھانسی دی جائے۔ (حکیم عبد الغفور)

مجلس احرار اسلام بہاولنگر کے صدر حکیم محمد عبد الغفور جالندھری نے جامع مسجد مدنی کالونی میں اجتماع جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت مدعیٔ نبوت ملعون یوسف کذاب کو قانونِ شریعت کے مطابق عبرتناک سزا دے اور سرعام پھانسی پر لٹکائے۔

انہوں نے کہا کہ کتب حدیث میں نبی اکرم ﷺ کے مختلف ارشادات ہیں کہ...... میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ...... میرے بعد ہر مدعیٔ نبوت کذاب ہے.... جو انبیاء کی توہین کرے اسے قتل کردو اور جو میرے صحابہ کو برا کہے اسکی دروں سے پٹائی کی جائے..... جو مرتد ہو جائے اسے قتل کردو''

آپ علیہ الصلاۃ والسلام کے حکم پر سب سے پہلے خلیفہ بلا فصل رسول، سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عمل کیا اور مدعیٔ نبوت مسیلمہ کذاب کے خلاف جہاد کرکے اسے قتل کر دیا۔

حکیم عبد الغفور نے کہا کہ مجلس احرار اسلام نے محض اللہ کی توفیق سے فتنہ مرزائیت کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کی ذریت البغایا کے خلاف قلمی اور عملی جہاد کیا۔ مرزائیوں کے دجل اور تلبیس کو مسلمانوں کے سامنے طشت از بام کیا اور بالآخر مرزائیوں کو پاکستان میں غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا۔

انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی دکھ کی بات ہے کہ ہمارے ملک میں یوسف کذاب جیسے ملعون زندہ ہیں اور انہیں

سرکاری تحفظ فراہم ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ملعون یوسف کذاب کا مقدمہ جلد نمٹایا جائے اور اسے قرارواقعی سزا دے کر مسلمانوں میں پیدا ہونے والے اضطراب کو ختم کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ اگر ایسے بدمعاشوں اور ملعونوں کو تحفظ ملتا رہا تو ملک میں امن قائم نہیں رہ سکے گا۔ اللہ تعالی ہم سے ناراض ہوجائیں گے اور اللہ کی ناراضی یقیناً بہت بڑا عذاب ہے۔

میاں محمد اشرف سیکرٹری مجلس احرار اسلام سیالکوٹ

مرزائی پاکستان کی جڑیں کھوکھلی کر رہے ہیں (سید کفیل بخاری)

۲۵ اپریل ۱۹۹۶ء کو مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما اور ماہنامہ نقیب ختم نبوت کے مدیر سید محمد کفیل بخاری سیالکوٹ کے تنظیمی دورہ پر تشریف لائے۔ آپ نے دارالعلوم شہابیہ میں قبل از نماز جمعہ ختم نبوت کانفرنس کے بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضور ﷺ کی ذات گرامی کی اتباع میں ہی ہماری ہر طرح کی کامیابی مضمر ہے۔ اگر مسلمان آج مصیبتوں میں گھرے ہوئے ہیں تو اس کی وجہ حضور ﷺ کی اتباع سے روگردانی ہے۔

انہوں نے کہا کہ حضور نبی کریم ﷺ پر نبوت ختم ہو گئی۔ اب کوئی بھی شخص نبوت کا دعویٰ کرے تو وہ کاذب ہوگا۔ ہماری مرزائیوں سے کوئی ذاتی جنگ نہیں وہ نبوت کا دروازہ کھول کر کفر و ارتداد کے مرتکب ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرزائی اسلام اور پاکستان کے غدار ہیں اور وہ پاکستان میں رہتے ہوئے ملک کی جڑیں کھوکھلی کر رہے ہیں۔ مختلف محکموں میں کرپشن اور لوٹ مار میں ملوث ہیں جبکہ ملک کے اہم قومی راز چرا کر دشمن ممالک کو فراہم کر رہے ہیں۔ اسرائیل میں قادیانیوں کا مرکز موجود ہے جو قادیانی یہودی گٹھ جوڑ کا واضح ثبوت ہے۔

انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت نے وعدہ کے باوجود پاسپورٹ میں قادیانیوں کو احمدی لکھنے کا حکم واپس نہیں لیا وزیر اعلیٰ پنجاب اس مسئلہ کی طرف خصوصی توجہ کریں اور نیا حکم جاری کریں کہ قادیانیوں کو پاسپورٹ میں قادیانی ہی لکھا جائے۔

سید کفیل بخاری نے کہا کہ قادیانیوں کو ڈھیل دینے کا نتیجہ ہے کہ اب یوسف کذاب جیسے فتنے رونما ہو رہے ہیں انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ فی الفور عدالتی تحقیقات مکمل کر کے یوسف کذاب کو پھانسی دے۔ تاکہ آئندہ کوئی شخص ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے اور توہین رسالت کی جرأت نہ کر سکے۔

دریں اثناء آپ نے جماعت کی تنظیم سازی کے سلسلہ میں بھی سامعین کو متوجہ کیا۔ آپ نے کہا کہ مجلس احرار اسلام پاکستان نے ملک بھر میں رکنیت سازی مہم شروع کر دی ہے آپ احرار میں شامل ہوں۔ اور دین کی محنت میں ہمارے قدم بہ قدم چلیں۔ اس سلسلہ میں سیالکوٹ کے احرار کارکنوں کا ایک اجتماع سید کفیل بخاری کی زیر صدارت سالار عبدالعزیز صاحب کی رہائش گاہ پر ہوا جس میں سیالکوٹ میں احرار کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا۔